

مقامِ غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کلامِ رضا کی روشنی میں

امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے کلام سے انتخاب

مقامِ غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کلامِ رضا کی روشنی میں

غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے کیا خوب فرمایا ہے

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا
اولیا ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

کیا دبے جس پہ حمایت کا ہو پنجہ تیرا
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کتا تیرا

تجھ سے در در سے سگ اور سگ سے ہے مجھ کو نسبت
میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

اس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے
حشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا

میری قسمت کی قسم کھائیں سگانِ بغداد
ہند میں بھی ہوں تو دیتا رہوں پہرا تیرا

امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے غوث الاعظم سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی غوثیتِ کبریٰ کو کس قدر جامع انداز میں بیان کیا ہے۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ اولیاء اللہ کے درمیان حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی افضلیت کو اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

تو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا
تو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا

جو ولی قبل تھے یا بعد ہوئے یا ہوں گے
سب ادب رکھتے ہیں دل میں میرے آقا تیرا

بقسم کہتے ہیں شاہان صریفین و حریم

کہ ہوا ہے نہ ولی ہو کوئی ہمتا تیرا

تجھ سے اور دہر کے اقطاب سے نسبت کیسی

قطب خود کون ہے خادم ترا چیلا تیرا

سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبے کا طواف

کعبہ کرتا ہے طوافِ در والا تیرا

اور پروانے ہیں جو ہوتے ہیں کعبے پہ نثار

شمع اک تو ہے کہ پروانہ ہے کعبہ تیرا

کس گلستاں کو نہیں فصل بہاری سے نیاز

کون سے سلسلہ میں فیض نہ آیا تیرا

مزرع چشت و بخارا و عراق و اجمیر

کون سی کشت پہ برسا نہیں جھالا تیرا

اللہ تعالیٰ ہمیں تمام اولیاء اللہ کے فیوض و برکات سے نفع عظیم عطا فرمائے - آمین